رسالہ نمبر:125

ثواب بڑھانے کے نسخے

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علّامہ مولانا ابوبلال

محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ
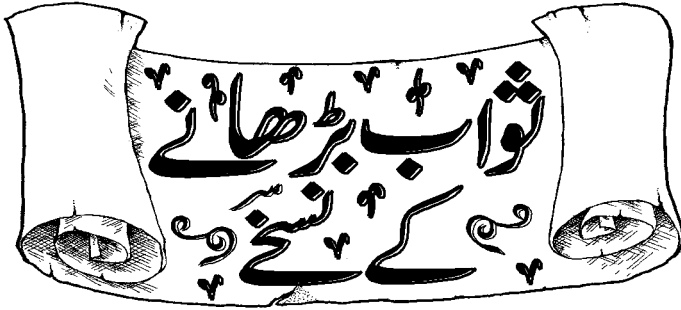
ہوسکے تو یہ رِسالہ ہر وَقت ساتھ رکھئے اور ضَرورتاً اِس میں سے دیکھ کر نیّتیں کر لیجئے۔

قِیامت کی دَہشتوں سے نَجات پانے کا نُسخہ

فرمانِ مصطَفٰے صَلَّی اللہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم: اے لوگو! بے شک بروزِ قِیامت اسکی دَہشتوں اورحساب کتاب سے جلد نَجات پانے والا شخص وہ ہوگا جس نے تم میں سے مجھ پر دنیا کے اندر بکثرت دُرُودشریف پڑھے ہوں گے۔ (اَلْفِردَوس بمأثور الْخِطاب ج۵ ص۲۷۷ حدیث ۸۱۷۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

نیّت کی فضیلت پر تین فرامینِ مصطَفٰے صَلَّی اللہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

۞ مسلمان کی نیّت اُس کے عمل سے بہتر ہے۔ (مُعجَم کبیر ج٦ ص١٨٥ حدیث ٥٩٤٢)

۞ اچّھی نیّت بندے کو جنّت میں داخِل کرے گی۔ (اَلْفِردَوس ج٤ ص٣٠٥ حدیث ٦٨٩٥)

۞ جس نے **نیکی** کا **ارادہ** کیا پھر اُسے نہ کیا تو اُس کے لیے ایک **نیکی لکھّی** جائے گی۔

(مُسلِم ص۷۹ حدیث ۱۳۰)

اچّھی اچّھی نیّتوں کا، ہو خُدا جذبہ عطا
بندۂ مُخلِص بنا، کر عَفْو میری ہر خطا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

بوقتِ وفات اچّھی نِیّتیں (حکایت)

کسی بُزُرگ رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی علیہ نے **اپنی** حیات کے آخِری لمحات میں حاضِرین سے فرمایا: میرے ساتھ مل کر حج کی نیّت کرو، **جہاد** کی نیّت کرو اور اس طرح ایک ایک کر کے مختلف نیکیوں کے نام گنوانے لگے۔ عَرض کی گئی: حُضُور! اس حالت میں **نیّتیں**؟ فرمایا: ''اگر ہم زندہ رہے تو اِن نیّتوں پر عمل کریں گے اور فوت ہو گئے **تو نیّتوں کا ثواب** تو مل ہی جائے گا۔''

(اَلْمَدْخَل لابن الحَاجّ، ج۱ ص۴٦ مُلَخَّصاً)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

عالِمِ نیّت اعلٰی حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی علیہ کا ارشادِ با بَرَکت

''جب کام کچھ بڑھتا نہیں، صِرف **نیّت** کر لینے میں ایک نیک کام کے دس ہو جاتے ہیں تو ایک ہی نیّت کرنا کیسی حماقت اور بلاوجہ اپنا نقصان ہے۔'' (فتاوی رضویہ ج۲۳ ص ۱۵۷)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

نیّت کے بارے میں پانچ اَہم مَدَنی پھول

﴿۱﴾ بِغیر اچّھی نیّت کے کسی بھی نیک کام کا ثواب نہیں ملتا ﴿۲﴾ جتنی اچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ ﴿۳﴾ نیّت دل کے ارادے کو کہتے ہیں، دل میں نیّت ہوتے ہوئے زَبان سے بھی دوہرا لینا زیادہ اچّھا ہے، دل میں نیّت موجود نہ ہونے کی صورت میں صِرف زَبان سے نیّت کے الفاظ ادا کر لینے سے نیّت نہیں ہوگی ﴿۴﴾ کسی بھی عملِ خیر میں اچّھی نیّت کا مطلب یہ ہے کہ جو عمل کیا جا رہا ہے دل اُس کی طرف مُتوجِّہ ہو اور وہ عمل رِضائے الٰہی عَزَّوَجَلَّ کیلئے کیا جا رہا ہو، اِس نیّت سے عبادات کو ایک دوسرے سے الگ کرنا یا عبادت اور عادت میں فرق کرنا مقصود ہوتا ہے۔ یاد رہے! صِرف زَبانی کلام یا سوچ یا بے توجّہی سے ارادہ کرنا ان سب سے نیّت کوسوں دُور ہے کیونکہ نیّت اس بات کا نام ہے کہ دل اس کام کو کرنے کیلئے بالکل تیّار ہو یعنی عَزْمِ مُصَمَّم اور پکّا ارادہ ہو ﴿۵﴾ جو اچّھی نیّتوں کا عادی نہیں اُسے شُروع میں بہ تکلُّف اس کی عادت بنانی پڑے گی، مطلوبہ نیک کام شُروع کرنے سے قَبْل کچھ رک کر موقع کی مناسَبَت سے سر جُھکائے، آنکھیں بند کئے ذِہن کو مختلف خیالات سے خالی کر کے نیّتوں کیلئے یکسُو ہو جانا مُفید ہے، اِدھر اُدھر نظریں گُھماتے، بدن سہلاتے کُھجاتے، کوئی چیز رکھتے اٹھاتے یا جلد بازی کے ساتھ نیّتیں کرنا چاہیں گے تو شاید نہیں ہو پائیں گی۔ نیّتوں کی عادت بنانے کیلئے اِن کی اَھَمِّیَّت پر نظر رکھتے ہوئے آپ کو سنجیدگی کے ساتھ پہلے اپنا ذِہن بنانا پڑے گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

نیّتوں کے 72 مَدَنی گلدستے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! پیش کردہ نیّتوں کے **مَدَنی گلدستوں** میں سے حسبِ حال یعنی اپنی اُس وَقت کی قلبی کیفیّت اور موقع کی مناسبَت سے نیّتیں کرنی ہیں، گلدستوں میں نیّتیں بہت کم لکھی گئی ہیں تاہم عِلمِ نیّت رکھنے والا ان میں اضافہ کرسکتا ہے۔

خُصوصی نیّت

موقع کی مناسبَت سے پیش کردہ تقریباً ہر مَدَنی گلدستے کے ساتھ کی جانے والی نیّت: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھوں گا۔

﴿1﴾ صُبْح سویرے یہ نیّت کرلیجئے

آج کا دن آنکھ، کان، زَبان اور ہر عُضْو (یعنی جسم کے ہر حصّے) کو گناہوں اور فُضولیات سے بچاتے ہوئے نیکیوں میں گزاروں گا، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عزَّوَجَلَّ۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿2﴾ جوتے پہننے کی نیّتیں

❁ اِتّباعِ سنّت میں جُوتے پہنوں گا ❁ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھ کر جوتے جھاڑ لوں گا (تاکہ کوئی کیڑا یا کنکر وغیرہ ہو تو نکل جائے) ❁ سیدھے جُوتے سے پہَل کرنے کی سنّت ادا کروں گا ❁ صفائی کی سنّت ادا کرتے ہوئے پاؤں کو گندگی اور مَیل کُچیل سے جوتوں کے ذَرِیعے بچاؤں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿3﴾ جوتے اُتارنے کی نیّتیں

۞ بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط پڑھ کر پہلے اُلٹا جوتا اُتاروں گا پھر سیدھا ۞ اگر مسجِد میں لے جانا ہوا تو دونوں جوتوں کے تلوے آپس میں رگڑ کر گرد وغیرہ باہَر ہی گرادوں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿4﴾ بیتُ الخَلا جانے کی نیّتیں

۞ بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط پڑھ کر سر ڈھانپ کر اوّل آخِر دُرُود شریف کے ساتھ مسنون دُعا[1] پڑھ کر داخِل ہونے میں اِتّباعِ سنّت میں اُلٹے پاؤں سے پَہَل کروں گا ۞ سَتْر کُھلا ہونے کی صورت میں قبلے کی طرف مُنہ اور پیٹھ کرنے سے بچوں گا ۞ نکلتے وقْت اتّباعِ سنّت میں پہلے سیدھا پاؤں باہَر رکھوں گا ۞ باہَر نکل آنے کے بعد اوّل آخِر دُرُود شریف کے ساتھ مسنون دعا[2] پڑھوں گا ۞ عوامی یا مسجِد کے اِستنجا خانے پر اگر قِطار ہوئی تو صَبْر کے ساتھ اپنی باری کا انتِظار کروں گا ۞ اگر کسی کو زِیادہ حاجت ہوئی اور مجھے سخت

---

[1] بیتُ الخلا میں جانے کی دعا: بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ۔ ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع، یا اللہ! میں ناپاک جنّوں (نرومادہ) سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ (کِتابُ الدّعاء لِلطّبَرانی ص ۱۳۲ حدیث ۳۵۷)

[2] بیتُ الخلا سے باہر نکلنے کی دعا: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ۔ ترجمہ: اللہ تَعَالٰی کے لئے سب خوبیاں ہیں جس نے مجھ سے تکلیف دہ چیز کو دور کیا اور مجھے عافیت (راحت) بخشی۔ (ابن ماجہ ج ۱ ص ۱۹۳ حدیث ۳۰۱) بہتر یہ ہے کہ ساتھ میں یہ دُعا بھی ملا لیجئے اِس طرح دو حدیثوں پر عمل ہو جائیگا، چُنانچہ چاہیں تو بڑی دعا سے قبل ہی یہ کہہ لیجئے: غُفْرَانَكَ۔ ترجمہ: میں اللہ عَزَّوَجَلَّ سے مغفِرت کا سُوال کرتا ہوں۔ (تِرمِذی ج ۱ ص ۸۷ حدیث ۷)

مجبوری یا نَماز فوت ہونے کا اندیشہ نہ ہوا تو ایثار کروں گا ۞ بار بار دروازہ بجا کر اندر والے کو ایذا نہیں دوں گا ۞ اگر کسی نے بار بار میرا دروازہ بجایا تو صَبْر کروں گا ۞ درو دیوار پر کچھ نہیں لکھوں گا نہ وہاں لکھا ہوا پڑھوں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿5﴾ وُضو کی نیّتیں

۞ حکمِ الٰہی بجالاتے ہوئے وُضو کرتا ہوں[1] ۞ بِسْمِ اللّٰہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہ کہوں گا ۞ اِتّباعِ سنّت میں مِسواک کروں گا اور اِس کے ذَرِیْعے ذِکْر و دُرُود کیلئے مُنہ کی پاکیزگی حاصِل کروں گا ۞ مکروہات اور ۞ پانی کے اِسراف سے بچوں گا ۞ فرائض، سُنَن اور مُسْتَحَبّات کا خیال رکھوں گا ۞ ہر عُضْو دھونے کے دَوران دُرُود شریف پڑھوں گا ۞ فارغ ہوکر یہ دُعا[2] پڑھوں گا ۞ آسمان کی طرف دیکھ کر کلمۂ شہادت اور سُوْرَۃُ الْقَدْر پڑھوں گا ۞ آخِر میں باطِنی وُضو کیلئے گناہوں سے توبہ کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿6﴾ مسجِد میں جانے کی نیّتیں

۞ نَماز کے لئے جاتا ہوں ۞ مُؤَذِّن کی دعوت (یعنی نماز کیلئے بلانا) قَبول کرتا ہوں ۞ جو

مدینہ

[1] اَحناف کے نزدیک بغیر نیّت بھی وُضو ہو جائے گا مگر ثواب نہیں ملے گا۔ [2] دُعا یہ ہے: اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ۔ ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ مجھے کثرت سے توبہ کرنے والوں میں بنادے اور مجھے پاکیزہ لوگوں میں شامل کردے۔ (ترمذی ج۱ ص۱۲۱ حدیث ۵۵)

مسلمان راستے میں ملا اُسے سلام کروں گا ۞ سلام کرنے والے کو جواب دوں گا ۞ بن پڑا تو کم از کم ایک مسلمان کو رغبت دلا کر نماز کیلئے ساتھ لیتا جاؤں گا ۞ مسجِد کی زیارت کروں گا ۞ مسجِد میں داخِل ہوتے وَقت سیدھے اور باہَر نکلتے وقت اُلٹے پاؤں سے پَہَل کر کے اِتّباعِ سنّت کروں گا ۞ داخِل ہونے اور باہَر نکلنے کی مسنون دعائیں[1] (اوّل آخر دُرُود شریف کے ساتھ) پڑھوں گا ۞ اِعتِکاف کروں گا (اِس اِعتِکاف کے لئے روزہ شرط نہیں اور یہ ایک لمحے کا بھی ہوسکتا ہے) ۞ مسلمانوں سے سلام و مُصافَحہ کروں گا ۞ اَمْرٌ بِالْمَعْرُوْف وَ نَهْیٌ عَنِ الْمُنْکَر (یعنی نیکی کا حکم دینا اور بُرائی سے منع کرنا) کروں گا ۞ نمازِ باجماعت میں مسلمانوں کے قُرب کی بَرَکتیں حاصِل کروں گا۔

﴿7﴾ دعا مانگنے کی نیّتیں

۞ اللّٰہُ ربُّ الْعِزّت کی اِطاعت کرتے ہوئے عبادت سمجھ کر اِتّباعِ سنّت میں دعا مانگوں گا ۞ شُروع میں حمد و صلوٰۃ اور آخر میں دُرُود شریف پڑھوں گا۔

﴿8﴾ مُؤَذِّن کے لئے نیّتیں

۞ رِضائے الٰہی کے لئے اذان دوں گا پہلے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم ط پھر دُرُود و سلام پڑھ کر یہ اعلان کروں گا: ’’گفتگو اور کام کاج روک کر اذان کا جواب دیجئے اور ڈھیروں نیکیاں کمائیے‘‘ ۞ اذان دینے کی سنّتوں اور آداب کا خیال رکھوں گا ۞ اوّل آخر دُرُود

مدینہ

[1] مسجد میں داخِل ہونے کی دعا: اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔ اے اللہ (عَزَّوَجَلَّ) تو اپنی رَحمت کے دروازے میرے لیے کھول دے۔ مسجد سے نکلنے کی دعا: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ۔ اے اللہ (عَزَّوَجَلَّ)! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔ (مسلم ص ۳۵۹ حدیث ۷۱۳)

سلام کے ساتھ اذان کے بعد کی دُعا پڑھوں گا ۞ اِقامت سے قبل دُرُود وسلام پڑھ کر یہ اعلان کروں گا: اِعتکاف کی نیّت کر لیجئے اور موبائل فون ہو تو بند کر دیجئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿9﴾ امام کے لئے نیّتیں

۞ رِضائے الٰہی کے لئے نَماز پڑھاؤں گا ۞ اِتّباعِ سنّت میں صفیں دُرُست کرواؤں گا[1] ۞ مقتدیوں اور اہلِ محلّہ کے سکھ دکھ میں حصّہ لوں گا، مگر ان سے عامیانہ انداز میں بے تکلُّف (FREE) نہیں بنوں گا (اگر غیر سنجیدگی آئی تو سمجھو وقار رخصت ہوا) ان کو نیکی کی دعوت پیش کروں گا ۞ یقینی معلومات ہونے کی صورت ہی میں مسئلے کا جواب دوں گا ورنہ معذرت کر لوں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿10﴾ خطبے کی نیّتیں

۞ رِضائے الٰہی کیلئے محراب کی بائیں جانب مِنْبر پر بیٹھ کر اذانِ خطبہ کا جواب دینے کے بعد کھڑے ہو کر، قبلے کو پیٹھ کئے آہستہ سے اَعُوْذُ بِاللہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

---

[1] ہو سکے تو حسبِ موقع اس طرح اعلان کیجئے: اپنی اَیڑیاں، گردنیں اور کندھے ایک سِیدھ میں کر کے صف سیدھی کر لیجئے، (اپنی ایڑیاں فرش پر بنی ہوئی پٹّی کے اگلے سرے پر اس احتیاط سے رکھئے کہ ایڑی کا کوئی حصّہ پٹّی کے اوپر نہ رہے نہ زیادہ آگے رہے۔ جہاں صِرْف لکیر لگی ہو وہاں یوں اعلان کیا جائے: لکیر کے اگلے سِرے پر اس احتیاط سے کھڑے ہوں کہ ایڑی کا کوئی حصّہ لکیر کے اوپر نہ رہے۔) دو آدمیوں کے بیچ میں جگہ چھوڑنا گناہ ہے، کندھے سے کندھا خوب اچّھی طرح ملا کر رکھنا واجِب، صف سیدھی رکھنا واجِب اور جب تک اگلی صف (دونوں کونوں تک) پوری نہ ہو جائے جان بوجھ کر پیچھے نَماز شُروع کر دینا ترکِ واجب، ناجائز اور گناہ ہے۔ 15 سال سے چھوٹے نابالِغ بچّوں کو صَفوں میں کھڑا نہ رکھئے، انہیں کونے میں بھی نہ بھیجئے چھوٹے بچّوں کی صف سب سے آخر میں بنایئے۔

پڑھ کر عَرَبی زبان میں جُمُعہ کا خطبہ دوں گا ۞ دونوں خطبوں کے درمیان مِنْبَر پر بیٹھنے کی سنّت ادا کروں گا، اِس دَوران دعا مانگوں گا (کہ قَبولیّت کی گھڑی ہے) ۞ دوسرے خطبے میں اِتّباعِ سنّت میں پہلے خطبے کی نسبت آواز دھیمی رکھوں گا۔

﴿11﴾ پانی پینے کی نیّتیں

۞ عبادت پر قُوَّت اور حسبِ ضَرورت کسبِ حلال کیلئے بھاگ دوڑ کیلئے طاقت حاصِل کروں گا ۞ گلاس بھرنے اور پینے کے دَوران ایک قطرہ بھی ضائع نہیں ہونے دوں گا ۞ بیٹھ کر، بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھ کر، اُجالے میں دیکھ کر، سیدھے ہاتھ سے، چوس چوس کر، تین سانس میں پیوں گا ۞ پی چکنے کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہوں گا ۞ گلاس میں بچے ہوئے پانی کا ایک قطرہ بھی نہیں پھینکوں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿12﴾ کھانے کی نیّتیں

۞ کھانے سے پہلے اور بعد میں کھانے کا وُضو کروں گا (یعنی دونوں ہاتھ پہنچوں تک دھوؤں گا) ۞ کھانے کے ذَرِیعے عبادت اور حسبِ ضَرورت کسبِ حلال کیلئے بھاگ دوڑ پر قُوَّت حاصِل کروں گا [1] ۞ اِتّباعِ سنّت میں زمین پر بچھے ہوئے دسترخوان پر سنّت کے

---

[1] بھوک سے کم کھانا مناسب ہے، جتنی بھوک ہو اتنا ہی کھانے سے بھی عبادت پر قُوَّت مل سکتی ہے۔ البتہ خوب ڈٹ کر کھانے سے اُلٹا عبادت میں سُستی پیدا ہوتی، گناہوں کی طرف رُجحان بڑھتا اور پیٹ کی خرابیاں جنم لیتی ہیں۔

مطابِق بیٹھ کر **بِسْمِ اللّٰہ** اوردیگر دُعائیں پڑھ کر تین انگلیوں سے چھوٹا نوالا لے کر اچھّی طرح چبا کر کھاؤں گا ۞ کھانے کے دَوران ہر لقمے پر **یَا وَاجِدُ** اور بِسْمِ اللّٰہ نیز ہر لقمہ کھا لینے کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہوں گا ۞ گرے ہوئے دانے وغیرہ دسترخوان سے اٹھا کر کھا لوں گا ۞ آخِر میں ادائے سنّت کی نیّت سے برتن اور تین تین بار انگلیاں چاٹوں گا۔ (اگر کھانے کا اثر باقی رہ جائے تو تین بار کے بعد بھی چاٹتے رہئے یہاں تک کہ غذا کا اثر جاتا رہے)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿13﴾ مل کر کھانے کی مزید نیّتیں

۞ موقع ملا تو کھانے سے قبل اور بعد کی دعائیں پڑھاؤں گا ۞ دسترخوان پر اگر کوئی عالم یا بُزُرگ موجود ہوئے تو اُن سے پہلے کھانا شُروع نہیں کروں گا ۞ غذا کا عمدہ حصّہ مَثَلاً بوٹی وغیرہ حِرص سے بچتے ہوئے دوسروں کی خاطر ایثار کروں گا ۞ کھانے کے ہر لقمے پر ہوسکا تو اس نیّت کے ساتھ بلند آواز سے **یَاوَاجِدُ** کہوں گا کہ دوسروں کو بھی یاد آجائے اور اَطراف کی اشیا گواہ ہوں ۞ جب تک دسترخوان نہ اُٹھالیا جائے اُس وَقْت تک نہیں اُٹھوں گا ۞ جب تک سب فارغ نہ ہو جائیں ہاتھ نہیں روکوں گا ، اگر روکنا ہوا تو حکمِ حدیثِ پاک پر عمل کرتے ہوئے معذِرت پیش کروں گا۔[۱]

مدینہ

۱ اسی حدیث کی بنا پر عُلَما یہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص کم خوراک ہو تو آہستہ آہستہ تھوڑا تھوڑا کھائے اور اس کے باوجود بھی اگر جماعت کا ساتھ نہ دے سکے تو معذِرت پیش کرے تاکہ دوسروں کو شرمندگی نہ ہو۔ (بہارِ شریعت ج۳ ص۳۶۷)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿14﴾ خِلال کی نیّتیں

کھانے کے بعد خِلال کرتے وَقت نیّت کیجئے: ۞ لکڑی کے تنکے سے خِلال کی سُنّت ادا کر رہا ہوں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿15﴾ مہمان نوازی کی نیّتیں

۞ رِضائے الٰہی کیلئے مہمان نوازی کرتے ہوئے پُر تپاک ملاقات کے ساتھ ساتھ خوش دلی سے کھانا یا چائے وغیرہ پیش کروں گا ۞ مہمان سے خدمت نہیں لوں گا ۞ اتِّباعِ سنّت میں **مہمان** کو دروازے تک رخصت کرنے جاؤں گا۔[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿16﴾ دعوتِ طَعام پر جانے کی نیّتیں

۞ دعوت میں جانے کے شَرْعی اَحکامات پیشِ نظر رکھوں گا[2] ۞ کھانے میں حِرْص بھرا انداز نہیں اپناؤں گا ۞ کھانے اور دیگر مُباح مُعامَلات میں عیب نہیں نکالوں گا ۞ اگر اپنے

مــــــــــــــــــــــدینہ

[1] مفتی احمد یارخان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الْحَنّان فرماتے ہیں: ہمارا **مہمان** وہ ہے جو ہم سے ملاقات کے لیے باہَر سے آئے خواہ اُس سے ہماری واقفیت پہلے سے ہو یا نہ ہو۔ جو ہمارے لئے اپنے ہی محلے یا اپنے شہر میں سے ہم سے ملنے آئے دو چار منٹ کے لئے وہ ملاقاتی ہے مہمان نہیں۔ اس کی خاطر تو کرو مگر اس کی دعوت نہیں ہے اور جو ناواقِف شخص اپنے کام کے لئے ہمارے پاس آئے وہ مہمان نہیں جیسے حاکم یا مفتی کے پاس مقدّمے والے یا فتویٰ (لینے) والے آتے ہیں یہ حاکم (یا مفتی) کے مہمان نہیں۔ (مراۃ ج٦ ص ٥٤)

[2] مَثَلاً: جہاں مرد و عورت کا بے پردہ اجتماع ہو یا گانے باجے چلائے جائیں ایسی دعوت میں نہیں جاؤں گا۔

پاس کھانا خَتْم ہو گیا تو مانگنے کے بجائے صَبْر کرتے ہوئے اِنتِظار کر لوں گا۔

﴿17﴾ چائے/ دودھ پینے کی نیّتیں

۞ عبادت، تلاوت، دینی کتابت (یعنی لکھنے) اور اسلامی مُطالَعے پر قُوَّت حاصِل کرنے کیلئے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط پڑھ کر چائے (یا دودھ) پیوں گا ۞ پینے کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہوں گا ۞ دودھ پینے والے یہ بھی نیّت کریں: اوّل آخر دُرُود شریف کے ساتھ دُودھ پینے کے بعد کی مسنون دعا[1] پڑھوں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿18﴾ لباس پہننے/ اُتارنے کی نیّتیں

۞ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط پڑھ کر کُرتا پہنوں اور اُتاروں گا ۞ پہننے میں سیدھی آستین سے اور اُتارنے میں اُلٹی سے پَہَل کرتے ہوئے اِتّباعِ سنّت کروں گا ۞ پاجامہ اُتارنے سے قبل بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط پڑھوں گا اور بیٹھ کر پہنوں گا ۞ پاجامہ پہننے میں سیدھے اور اُتارنے میں اُلٹے پاؤں سے پَہَل کروں گا ۞ پائنچے ٹخنوں سے اُوپر رکھوں گا ۞ لباس پہننے کے بعد اوّل آخر دُرُود شریف کے ساتھ مسنون دعا[2] پڑھوں گا۔

مدینہ

[1] دودھ پینے کی دعا یہ ہے: اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْہِ وَزِدْنَا مِنْہُ۔ ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! ہمارے لیے اس میں برکت عطا فرما اور ہمیں مزید عطا فرما۔ (ترمذی ج ۵ ص ۲۸۳ حدیث ۳۴۶۶) [2] فرمانِ مصطفٰے صلّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم: جو شخص کپڑا پہنے اور یہ پڑھے: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ ھٰذَا وَرَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّۃٍ۔ ''تمام خوبیاں اللہ کے لیے جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور میری طاقت و قوت کے بغیر مجھے عطا کیا'' تو اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ (شُعَبُ الْاِیمان ج ۵ ص ۱۸۱ حدیث ۶۲۸۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿19﴾ تیل ڈالنے/ کنگھی کرنے کی نیّتیں

۞ **بالوں** کا اِکرام کرنے کی نیّت سے اِتّباعِ سنّت میں تیل لگاؤں گا ۞ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھ کر سنّت کے مطابِق سر (اور داڑھی) میں تیل لگاؤں گا[1] ۞ تیل کے ذَرِیعے اپنے سر کو خشکی سے بچاؤں گا ۞ اِس کے ذَرِیعے پہنچنے والی دماغ کو فرحت اور حافِظے کی قُوّت سے اَحکامِ شریعت سیکھنے میں مدد حاصِل کروں گا ۞ سر اور داڑھی کے اُلجھے ہوئے بالوں کو حکمِ حدیث پر عمل کرتے ہوئے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھ کر سنواروں گا ۞ ادائے سنّت کیلئے بیچ سر میں مانگ نکالوں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿20﴾ عمامہ شریف باندھنے کی نیّتیں

۞ قبلہ رُو کھڑے ہو کر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھ کر بہ نیّتِ سنّت، سفید کپڑے کی سر سے چپکی ہوئی ٹوپی[2] پر عمامہ شریف باندھوں گا ۞ سنّت کے مطابق شِملہ چھوڑوں گا ۞ عمامہ شریف اور ٹوپی وغیرہ کو تیل سے بچانے کے لئے ضَرورتاً سر بند کی سنّت

---

[1] سرکار صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم جب تیل استعمال فرماتے تو پہلے اپنی اُلٹی ہتھیلی پر تیل ڈال لیتے تھے، پھر پہلے دونوں اَبروؤں پر پھر دونوں آنکھوں پر اور پھر سرِ مبارک پر لگاتے تھے۔ (جامع صغیر ص ۴۰۷ حدیث ۶۵۴۳) سرکار صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم جب داڑھی مبارک کو تیل لگاتے تو "عَنفَقَه" (یعنی نچلے ہونٹ اور ٹھوڑی کے درمیانی بالوں) سے اِبتِداء فرماتے تھے۔ (مُعجَم اَوسَط ج ۵ ص ۳۶۶ حدیث ۷۶۲۹) [2] نبیِّ کریم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم عمامے کے نیچے سرِ انور سے چپکی ہوئی سفید ٹوپی پہنا کرتے۔ (مدارجُ النّبوۃ ج ۱ ص ۴۷۱ مُلَخَّصاً)

اپناؤں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿21﴾ خوشبو لگانے کی نیّتیں

۞ اللہ و رسول عَزَّوَجَلَّ وصَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو خوشبو پسند ہے اِس لئے لگاؤں گا[1] ۞ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھ کر، بہ نیّتِ سنّت خوشبو لگاؤں گا ۞ خوشبو آنے پر دُرُود شریف پڑھوں گا ۞ ادائے شکرِ نعمت کی نیّت سے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْن کہوں گا ۞ ملائکہ اور مسلمانوں کو فرحت پہنچاؤں گا ۞ عمدہ خوشبو سے حافِظہ مضبوط ہونے کی صورت میں دینی اَحکام سمجھنے پر قُوّت حاصِل کروں گا۔ (ضَرورتاً تعظیمِ مسجِد، نَماز کیلئے زینت اجتماعِ ذِکر و نعت کے احترام وغیرہ کی بھی نیّت کی جاسکتی ہے)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

خوشبو لگانے کی غَلَط نیّتوں کی نشاندہی

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! خوشبو لگانے میں اکثر شیطان غَلَط نیّت میں مُبتلا کر دیتا ہے۔ لہٰذا عِطْر لگانے میں اچّھی نیّتوں کا خُصوصی اِہتمام ہونا چاہئے۔ چُنانچِہ حُجَّۃُ الْاِسلام حضرتِ سیِّدُنا ابوحامد امام محمد بن محمد غزالی عَلَیہِ رَحْمۃُ اللہِ الوالی کا فرمانِ عالی ہے: اِس نیّت

مــــــــدینــــہ

[1] اللہ طیّب ہے اور ''طِیْب'' یعنی خوشبو کو دوست رکھتا ہے، سُتھر ا ہے ستھرائی (صفائی) کو دوست رکھتا ہے۔ (ترمذی ج ٤ ص ۳٦۵ حدیث ۲۸۰۸) حُضُور صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم خوشبو (جو لگائی جاتی ہے) اور اچّھی بو (جو سونگھی جاتی ہے) پسند فرماتے تھے خود استعمال فرماتے اور خوشبو کے استعمال کی ترغیب دلاتے۔ (وسائل الوصول الی شمائلِ رسول ص ۸۸)

سے خوشبو لگانا کہ لوگ واہ واہ کریں یا قیمتی خوشبو لگا کر لوگوں پر اپنی مالداری کا سکّہ بٹھانے کی نیّت ہو تو ان صُورتوں میں خوشبو لگانے والا گنہگار ہوگا اور خوشبو بروزِ قیامت مُردار سے بھی زِیادہ بدبُودار ہوگی۔ (اِحیاءُ العلوم ج ٥ ص ٩٨)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿22﴾ گھر سے نکلتے وَقت کی نیّتیں

۞ نکلتے وَقت گھر والوں کو سلام کروں گا ۞ اوّل آخر دُرُود شریف کے ساتھ مسنون دُعا[1] پڑھوں گا ۞ راستے میں، کاروبار یا ملازَمت کی جگہ پر مسلمانوں کو سلام کروں گا ۞ سلام کرنے والوں کو جواب دوں گا ۞ جن سے گناہ ہوسکتے ہیں اُن ساتوں اعضاء یعنی آنکھ، زَبان، کان، ہاتھ، پاؤں، پیٹ اور شرمگاہ کی حفاظت کروں گا[2] ۞ نمازِ باجماعت کی پابندی کروں گا ۞ حسبِ موقع انفِرادی کوشش کے ذَرِیعے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کاموں کی دعوت دوں گا ۞ واپسی پر گھر میں داخِل ہو کر مسنون دُعا[3] پڑھنے کے بعد گھر والوں کو سلام پھر سرکارِ مدینہ

---

[1] وہ دعا یہ ہے: بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ ''اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے نام سے، میں نے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ پر بھروسا کیا، بُرائی سے بچنے اور نیکی کرنے کی قوّت اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہی کی طرف سے ہے'' یہ دعا پڑھنے کی بَرَکت سے سیدھی راہ پر رہیں گے، آفتوں سے حفاظت ہوگی اور اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی مدد شاملِ حال رہے گی۔ (ابوداؤد، ج ٤ ص ٤٢٠ حدیث ٥٠٩٥ مُلخصاً)

[2] انظر احیاء علوم الدین ج ٥ ص ١٢٦)

[3] گھر میں داخل ہو کر پڑھنے کی دعا: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُکَ خَیْرَ الْمَوْلَجِ وَ خَیْرَ الْمَخْرَجِ ط بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا وَ بِسْمِ اللّٰہِ خَرَجْنَا ط وَ عَلَی اللّٰہِ رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا۔ ترجمہ: اے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ! میں تجھ سے داخل ہونے کی اور نکلنے کی بھلائی مانگتا ہوں، اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے نام سے ہم (گھر میں) داخل ہوئے اور اسی کے نام سے باہَر آئے اور اپنے ربّ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ پر ہم نے بھروسا کیا۔ (ابوداؤد ج ٤ ص ٤٢١ حدیث ٥٠٩٦)

صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو سلام عرض کرنے کے بعد سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص پڑھوں گا۔[1]

﴿23﴾ راہ چلنے/ سیڑھی چڑھنے اُترنے کی نیّتیں

۞ جہاں جہاں بن پڑا نگاہیں جھکا کر چلوں گا ۞ عورتوں اور بے پردگی والے اشتہاری بورڈز کو دیکھنے سے بچوں گا ۞ مسجِد دیکھ کر دُرُود شریف اور بازار میں داخل ہوتے وَقْت بازار کی دُعا[2] پڑھوں گا ۞ راہ میں جو لکھا ہوا مقدّس کاغذ پاؤں گا، اُٹھا کر ادب کی جگہ رکھ دوں گا ۞ اہلِ اسلام کو سلام اور مُصافحہ کروں گا ۞ مسلمانوں کے سلام کا جواب دوں گا ۞ جو رشتے دار ملیں گے اُن سے بکُشادہ پیشانی مل کر صِلۂ رِحْمی کروں گا[3] ۞ راستے میں آنے والی اونچائی پر یا سیڑھی چڑھتے وَقْت ''اَللّٰہُ اَکْبَر، اَللّٰہُ اَکْبَر'' اور ڈھلان یا سیڑھی سے نیچے اُترتے وَقْت ''سُبْحٰنَ اللّٰہ، سُبْحٰنَ اللّٰہ'' پڑھوں گا ۞ راہ چلتے یا سیڑھی چڑھتے اُترتے ہوئے جوتوں کی آواز نہ پیدا ہو اِس کا خیال رکھوں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

مدینہ

[1] اس طرح کرنے سے اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ روزی میں بَرَکت، اور گھریلو جھگڑوں سے بچت ہوگی۔ [2] سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: جو بازار میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھ لے: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ (اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کے لئے بادشاہی ہے اور اسی کے لئے ہر تعریف، وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے اسے کبھی موت نہیں آئے گی۔ اس کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے) اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کے لئے ایک لاکھ نیکیاں لکھے گا، ایک لاکھ گناہ مٹا دے گا، ایک لاکھ درجے بلند فرمائے گا اور اُس کے لئے جنّت میں ایک گھر بنائے گا۔ (ترمذی ج ٥ ص ٢٧٠ حدیث ٣٤٣٩، ٣٤٤٠)

[3] رشتے داروں سے اچّھی طرح ملنا بھی صِلۂ رِحم میں داخل ہے۔

﴿24﴾ بیٹھنے کی نیّتیں

۞ (موقع ملا تو) بہ نیّت ادائے سنّت قبلہ رُخ بیٹھوں گا ۞ غیر محتاط انداز میں گھٹنے کھڑے کرکے دوسروں کے لئے بدنگاہی کا سامان نہیں کروں گا بلکہ پردے میں پردہ کرکے بیٹھوں گا ۞ کسی کے گھٹنے یا ران پر اپنا گھٹنا نہیں رکھوں گا ۞ عِلمِ دین کی مجلس، اجتماعِ ذِکر ونعت اور عُلَمائے دین کی بارگاہوں میں بن پڑا تو ادباً دو زانو بیٹھوں گا۔

﴿25﴾ ماں باپ کی خدمت اور اپنے بچّوں کو پیار کرنے کی نیّتیں

۞ اللہ و رسول عزّوجلّ وصلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے حکم کی بجا آوری کے لئے صِلۂ رِحْمی اور اِطاعت کرکے ان کا دل خوش کروں گا ۞ ان کی خدمت کرکے ان کے اِحسانات کا عملی شکر ادا کروں گا ۞ اپنی ہر ہر دعا میں ماں باپ کو یاد رکھوں گا ۞ صِلۂ رِحْمی کرتے ہوئے بچّوں کا دل خوش کرنے کے لئے بہ نیّتِ سنّت ان سے پیار کروں گا۔ (بہُت چھوٹے بچّوں کو بہ نیّتِ سنّت زَبان دکھا کر بھی پیار کیا جاسکتا ہے)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمّد

﴿26﴾ اولاد ملنے کی نیّتیں

۞ اولاد ملے تاکہ پیارے آقا صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی امّت میں اضافہ ہو ۞ اولاد ملی تو سنّت کے مُطابِق تربیت کروں گا ہوسکا تو عالِمِ دین بناؤں گا ۞ دائیں کان میں اذان اور بائیں میں اقامت کہوں گا ۞ کسی نیک بندے سے تَحْنِیْک کراؤں گا۔

(یعنی ان سے درخواست کروں گا کہ وہ چھوہارا یا کوئی میٹھی چیز چبا کر اس کے تالو پر لگا دیں) ❁ بچّی پیدا ہونے پر ناخوشی نہیں کروں گا بلکہ نعمت جان کر شکرِ الٰہی عَزَّوَجَلَّ بجالاؤں گا ❁ اگر لڑکا ہوا تو حُصولِ بَرَکت کے لئے اس کا نام ''محمد'' یا ''احمد'' رکھوں گا ❁ بچّے/ بچّی کو فوراً کسی جامعِ شرائط پیر صاحِب کا مُرید کرواؤں گا۔

﴿27﴾ بچّے کا نام رکھنے کی نیّتیں

❁ جن ناموں کی احادیثِ مبارکہ میں ترغیب آئی ہے وہ نام رکھوں گا ❁ فلمی اداکاروں، کھلاڑیوں وغیرہ کے ناموں کے مُطابِق نام رکھنے کے بجائے نسبت کی بر کتیں لینے کے لئے انبیاءِ کرام علیہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام، صَحابۂ کرام عَلَیہِمُ الرِّضْوَان اور دیگر بُزرگانِ دین رَحِمَہُمُ اللہُ المُبِین کے ناموں پر نام رکھوں گا ❁ ہوسکا تو عُلَمائے کرام سے نام رکھواؤں گا۔

صَلُّوا عَلَی الحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿28﴾ عقیقے کی نیّتیں

❁ سنّت سمجھ کر عقیقہ کروں گا ❁ خوش دلی کے ساتھ قیمتی جانور راہِ خدا میں قربان کروں گا ❁ لڑکی کے لیے ایک بکری اور لڑکے کے لیے دو بکرے ذَبْح کروں گا ❁ ساتویں دن عقیقہ کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿29﴾ صِلۂ رِحْمی کی نیّتیں

❁ ثواب کیلئے صِلۂ رِحْمی (یعنی رشتے داروں کے ساتھ حُسنِ سلوک) کروں گا ❁ ان

کو ضَرورت ہوئی تو ممکنہ صورت میں مدد کروں گا ۞ اگر ان کی طرف سے ایذا پہنچی تو صَبْر کروں گا اور صلۂ رِحْمی جاری رکھوں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿30﴾ تجارت کی نیّتیں

۞ صِرْف رزقِ حلال کماؤں گا ۞ مُعامَلات (مَثَلاً خرید و فروخت) میں دِیانت داری سے کام لوں گا ۞ حِرْص سے بچوں گا ۞ اپنے مال کی جھوٹی تعریف نہیں کروں گا ۞ جھوٹ، دھوکا بازی، وعدہ خلافی، خیانت، غیبت، چُغلی، بداَخلاقی، اَبے تبے اور تُو تڑاق والے غیر مُہذَّب اندازِ گفتگو اور مسلمانوں کی دل آزاریوں سے بچوں گا ۞ دکان پر ملنے والے فارغ اوقات (کسی کی حق تلفی نہ ہو اِس طرح) ذِکر و دُرُود یا دینی مُطالعے میں گزارنے کی سعی کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿31﴾ مُلازمت کی نیّتیں

۞ سونپا گیا کام دِیانت داری (یعنی ایمان داری) سے کروں گا ۞ اگر ناجائز کام کا کہا گیا تو خواہ نوکری چھوڑنی پڑ جائے ہرگز نہیں کروں گا ۞ اِجارے میں طے شدہ اوقات و شرائط پر عمل کروں گا ۞ اِجارے کے اوقات میں (عُرف و عادت سے ہٹ کر کوئی) ذاتی کام نہیں کروں گا ۞ باجماعت نمازوں کی پابندی کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

فرمانِ مُصطفٰے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلّم: جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھا اللہ اس پر دس رحمتیں بھیجتا اور اس کے نامۂ اعمال میں دس نیکیاں لکھتا ہے۔ (ترمذی)

﴿32﴾ قرض لینے کی نیّتیں

۞ 100 فیصد لوٹا دینے کی نیّت ہوگی تو ہی وہ بھی بقدرِ ضَرورت قرض لوں گا [۱] ۞ طے شدہ وَقت کے مُطابِق اُس کا قرض لوٹا دوں گا، خوامخواہ چکّر نہیں لگواؤں گا ۞ اُس کے مطالَبے کے بِغیر کچھ نہ کچھ زائد ادا کر کے ثواب کماؤں گا ۞ قرض ادا کر کے شکریہ ادا کروں گا اور اہل و مال میں بَرَکت کی دعا دوں گا۔ [۲]

﴿33﴾ قرض دینے کی نیّتیں

حاجتمند کو قرض دیتے وَقت یہ نیّتیں کر سکتے ہیں: ۞ مسلمان بھائی کی حاجت پوری کرنے کا ثواب کماؤں گا ۞ رِضائے الٰہی کیلئے اس کا دل خوش کروں گا ۞ مُدّت پوری ہونے پر اسے تنگ دست پایا تو مُہلت دے کر ثواب کماؤں گا۔ [۳]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

مدینہ

[۱] حاجت کے موقع پر قرض لینے میں حرج نہیں، جبکہ ادا کرنے کا ارادہ ہو اور اگر یہ ارادہ ہو کہ ادا نہ کرے گا (تب) تو حرام کھاتا ہے اور اگر بغیر ادا کیے مر گیا مگر نیّت یہ تھی کہ ادا کر دے گا، تو اُمّید ہے کہ آخرت میں اِس سے مُواخَذہ (یعنی پوچھ گچھ) نہ ہو۔ (بہارِ شریعت ج ۳ ص ۶۵۶) [۲] نَسائی نے سیِّدُنا عبدُاللہ بن ابی رَبیعہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت کی کہتے ہیں: مجھ سے حُضُورِ اقدس صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم نے قرض لیا تھا۔ جب حُضُور (صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم) کے پاس مال آیا، ادا فرما دیا اور دُعا دی کہ اللہ تعالٰی تیرے اَہل و مال میں بَرَکت کرے اور فرمایا: ''قرض کا بدلہ شکریہ ہے اور ادا کر دینا۔'' (نسائی ص ۷۵۳ حدیث ۴۶۹۲، بہارِ شریعت ج ۲ ص ۷۵۴)

[۳] ایک شخص (زمانۂ گزشتہ میں) لوگوں کو اُدھار دیا کرتا تھا، وہ اپنے غلام سے کہا کرتا: ''جب کسی تنگدست مَدیُون (یعنی مقروض) کے پاس جانا اُس کو معاف کر دینا اس اُمّید پر کہ خدا ہم کو معاف کر دے، جب اُس کا انتقال ہوا اللہ تعالٰی نے مُعاف فرما دیا۔'' (بخاری ج ۲ ص ۴۷۰ حدیث ۳۴۸۰، بہارِ شریعت ج ۲ ص ۷۶۲)

﴿34﴾ فون کرنے یا وُصول کرنے کی نیّتیں

۞ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھ کر فون کروں گا اور وُصول کروں گا ۞ مسلمان کو ''اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ'' کہہ کر سلام میں پہل کروں گا ۞ اگر مجبوری نہ ہوئی تو فوراً فون وُصول کر کے مسلمان کی تشویش دُور کروں گا (کیونکہ فون وُصول نہ ہونے کی صورت میں اکثر بےقراری ہوتی ہے) ۞ کم از کم ایک بار صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! کہوں گا ۞ دوسروں کی موجودگی میں مخاطَب کی اجازت کے بِغیر فون کا اسپیکر آن نہیں کروں گا ۞ بِغیر اجازت کسی کا فون ریکارڈ نہیں کروں گا ۞ گناہوں بھری گفتگو (مَثَلاً غیبت، چغلی وغیرہ) سے بچوں اور بچاؤں گا ۞ اِختتام پر بھی سلام کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿35﴾ اپنے پاس فون رکھنے کی نیّتیں

۞ میوزیکل ٹونز سے خود بھی بچوں گا اور دوسروں کو بھی بچاؤں گا ۞ ثواب کے کاموں میں استِعمال کروں گا (مَثَلاً عُلَماء سے مسائل دریافت کرنا، صلۂ رِحمی، مبارکباد، عیادت، تعزیت، نیکی کی دعوت، رزقِ حلال کی جستجو وغیرہ) ۞ بِلا سخت ضَرورت سوئے ہوئے کو فون کر کے اُس کی نیند خراب نہیں کروں گا ۞ مسجِد، اِجتماع، مدنی مذاکرے، مَدَنی مشورے اور مزار شریف پر حاضری وغیرہ مواقِع پر فون بند رکھوں گا ۞ کسی کا فون آنے پر خوشی ہوئی تو مسلمان کو راضی کرنے کا ثواب کمانے کی نیّت سے خوشی کا اِظہار کروں گا۔ (ناگواری کا اِظہار دل آزار ثابت ہوسکتا ہے)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿36﴾ بجلی استِعمال کرنے کی نیّتیں

۞ کمپیوٹر، فریج، واشِنگ مشین، گیزر A.C.، پنکھا، بتّی وغیرہ چلاتے وَقْت بہ نیّتِ ثواب بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط پڑھوں گا ۞ جہاں ایک بلب سے کام چل سکتا ہو گا بلاضَرورت زائد بلب روشن نہیں کروں گا ۞ ضَرورت پوری ہو چکنے پر اِسراف سے بچنے کی نیّت سے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط پڑھ کر فوراً بند (OFF) کردوں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿37﴾ پنکھا یا A.C. یا واشنگ مشین چلانے کی نیّتیں

۞ نَماز پڑھتے وَقْت چلا رہے ہوں تو یہ نیّت کریں: خُشوع (یعنی دل جمعی) پر مدد حاصِل کرنے کی نیّت سے پنکھا یا A.C. چلاؤں گا ۞ سونے کیلئے چلاتے وقت: نیند پر مدد حاصِل کرنے اور نیند کے ذَرِیعے عبادت پر قُوَّت پانے کیلئے پنکھا (یا A.C) چلا رہا ہوں ۞ ضَرورت پوری ہو جانے کے بعد نیّت کیجئے: اِسراف سے بچنے کیلئے بند کررہا ہوں ۞ دوسروں کی موجودگی میں نیّت: گھر کے دوسرے افراد یا مہمانوں کو فرحت پہنچانے اور ان کی دل جوئی کے لئے پنکھا یا A.C. چلا رہا ہوں ۞ صَفائی کی سنّت پر مدد حاصِل کرنے کیلئے واشِنگ مشین آن (on) کررہا ہوں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿38﴾ کمپیوٹر کے متعلّق نیّتیں

۞ گناہوں بھرے مناظر دیکھنے سے بچوں گا ۞ اگر اچانک عورت کی تصویر اسکرین پر آ گئی تو فوراً نظر ہٹا لوں گا اور اُسے دور کر دوں گا ۞ ضَرورت پوری ہو جانے پر اِسراف سے بچنے کیلئے فوراً بند کر دوں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿39﴾ مَدَنی چینل دیکھنے کی نیّتیں

۞ رِضائے الٰہی کیلئے روزانہ کم از کم ایک گھنٹہ 12 منٹ مَدَنی چینل دیکھوں گا ۞ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھ کر آن آف کروں گا ۞ آن ہونے کی صورت میں اگر کوئی ایک بھی دیکھنے یا سننے والا موجود نہ ہوا تو اِسراف سے بچنے کی نیّت سے فوراً بند کر دوں گا ۞ عِلمِ دین حاصِل کرنے کیلئے دیکھوں گا ۞ جب جب صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب سنوں گا دُرُودِ پاک پڑھوں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿40﴾ دینی کتاب پڑھنے کی نیّتیں

۞ رِضائے الٰہی عَزَّوَجَلَّ کیلئے، ہوسکا تو باوُضُو اور قِبلہ رُو ہو کر مُطالَعہ کروں گا ۞ موقع کی مناسَبَت سے عَزَّوَجَلَّ، صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم، رضی اللہ تعالٰی عنہ، رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ پڑھوں گا ۞ اگر کوئی بات سمجھ نہ آئی تو عُلَماء سے پوچھ لوں گا ۞ اپنی ذاتی کتاب پر

جہاں جہاں ضَرورت ہوگی انڈر لائن کروں گا ۞ یادداشت کے اشارے لکھوں گا ۞ کتابت وغیرہ میں شَرْعی غَلَطی ملی تو مصنّف یا ناشِرین کو تحریراً مُطَّلع کروں گا۔ (ناشِرین و مصنّف وغیرہ کو کتابوں کی اَغلاط صِرْف زبانی بتانا خاص مفید نہیں ہوتا)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمّد

﴿41﴾ دینی مدرَسے میں پڑھنے کی نیّتیں

۞ رِضائے الٰہی عَزَّوَجَلَّ پانے کے لئے عِلْمِ دین حاصل کروں گا ۞ شدید مجبوری کے بِغیر چُھٹّی نہیں کروں گا ۞ دَرَجے میں باوُضو، تعظیمِ عِلْمِ دین کے لئے صاف ستھرے کپڑے پہن کر خوشبو لگا کر شریک ہوا کروں گا ۞ دینی کُتُب اوراساتِذہ کا ادب کروں گا ۞ جو سیکھوں گا وہ دوسروں کو سکھانے میں بُخْل نہیں کروں گا ۞ مدرَسے کے جدْوَل پر عمل کروں گا ۞ وقف کی اشیاء میں غیر شَرْعی تصرُّف نہیں کروں گا ۞ مَدَنی انعامات پرعمل، مَدَنی قافِلوں میں سفراور دیگر مَدَنی کام کرتا رہوں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمّد

﴿42﴾ عِلْمِ دین/قرانِ مبین پڑھانے کی نیّتیں

۞ رضائے الٰہی عَزَّوَجَلَّ پانے کیلئے پڑھاؤں گا ۞ درجے میں باوُضو ہو کر تعظیمِ عِلْمِ دین (یا تکریمِ قرانِ مبین) کے لئے صاف ستھرے کپڑے پہن کر خوشبو لگا کر شریک ہوا کروں گا ۞ اگر طلبہ کو کوئی بات سمجھ نہ آئی تو بار بار سمجھانے میں سُستی نہیں کروں گا ۞ کسی استاذ یا طالبِ عِلْم بلکہ

کسی بھی مسلمان کی غیبت نہیں کروں گا ۞ چیخم چاخ کرنے، غیر مُہذَّب فقرے بولنے اور ہر طرح کی بداَخلاقی سے خود کو بچاتے ہوئے طَلَبہ کو اعلیٰ اَخلاق کی تعلیم دینے کی سعی کروں گا ۞ طَلَبہ کو وقتاً فوقتاً دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کاموں کی ترغیب دیتا رہوں گا ۞ خود بھی مَدَنی اِنعامات پر عمل اور مَدَنی قافِلوں میں سفر کیا کروں گا ۞ قراٰنِ کریم پڑھانے میں تجوید کے قواعِد ملحُوظ رکھوں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿43﴾ تِلاوت کرنے کی نیّتیں

۞ قراٰنِ کریم کی بہ نیّت ثواب زیارت کروں گا، تعظیماً چُھوؤں گا، چوموں گا، آنکھوں سے لگاؤں گا اور سر پر رکھوں گا ۞ اللہ و رسول عَزَّوَجَلَّ وصَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی اطاعت کرتے ہوئے اعوذُ اور بِسمِ اللّٰہ پڑھ کر تلاوت کروں گا ۞ قواعدِ تجوید یعنی حروف کی درست مخارِج کے ساتھ ادائیگی، رُموزِ اوقاف، مَعروف طریقے اور مَدّات کا خیال رکھتے ہوئے ٹھہر ٹھہر کر پڑھوں گا ۞ باوُضو قبلہ رُو دوزانو بیٹھ کر تلاوت کروں گا ۞ حکمِ حدیث پر عمل کرتے ہوئے دورانِ تلاوت رؤوں گا رونا نہ آیا تو رونے جیسی شکل بناؤں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿44﴾ تِلاوت سننے کی نیّتیں

۞ رِضائے الٰہی کیلئے حکمِ قراٰنی پر عمل کرتے ہوئے کان لگا کر خوب توجُّہ کے ساتھ چپ چاپ تلاوت سنوں گا ۞ اپنے اختیار میں ہوا اور دل میں اِخلاص پایا تو حکمِ حدیث پر عمل کرتے ہوئے اشکباری کرتے ہوئے اور یہ نہ ہوسکا تو رونے والوں جیسی صورت بنائے تلاوت سنوں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿45﴾ دُرُود شریف پڑھنے کی نیّتیں

۞ اللہ و رسول عزَّوَجَلَّ وصَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی اطاعت کی نیّت سے دُرُود شریف پڑھوں گا ۞ ہوسکا تو سر جھکائے، آنکھیں بند کئے سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا تصوُّر باندھ کر دُرُود شریف پڑھوں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿46﴾ نعت شریف پڑھنے سننے کی نیّتیں

۞ اللہ و رسول عزَّوَجَلَّ وصَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی رِضا کیلئے حتَّی الْوَسْع باوُضو، آنکھیں بند کئے، سر جھکائے، گُنبدِ خضرا بلکہ مکینِ گُنبدِ خضرا صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا تصوُّر باندھ کر نعت شریف پڑھوں اور سنوں گا ۞ رونا آیا اور رِیا کاری کا خدشہ محسوس ہوا تو رونا بند کرنے کے بجائے رِیا کاری سے بچنے کی کوشش کروں گا ۞ کسی کو روتا تڑپتا دیکھ کر بدگمانی نہیں کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿47﴾ عالِمِ دین کی خدمت میں حاضِری کی نیّتیں

۞ زیارت، سلام، مُصافَحہ اور دست بوسی کروں گا[1] ۞ ہوسکا تو حسبِ توفیق کچھ نہ

مــــــــدینہ

[1] قرانِ عظیم بے چُھوئے دیکھنا، کعبۂ معظّمہ پر بیرونِ مسجد سے نظر کرنا، عالِم کو بنگاہِ تعظیم دیکھنا، ماں باپ کو بنظرِ محبَّت دیکھنا، عالم سے مُصافحہ کرنا، یہ سب عباداتِ بدنیہ ہیں اور سب بحالِ جنابت (یعنی غُسل فرض ہونے کی صورت میں) بھی رَوا (یعنی جائز) ہیں۔ (فتاوٰی رضویہ مخرجہ ج۱۰ص۵۵۷)

کچھ نذرانہ پیش کروں گا[1] ۞ بے حساب مغفِرت کی دعا کیلئے درخواست کروں گا ۞ امتحاناً سُوال نہیں کروں گا ۞ مسئلہ معلوم کرنا ہوا تو اجازت لے کر باادب عرض کروں گا ۞ اپنے کارنامے سنانے کے بجائے تعظیماً دوزانو بیٹھ کر سر جھکائے خاموش رہ کر اُن کی گفتگو سے فیض یاب ہوں گا ۞ ان کی مرضی کے خلاف زیادہ دیر حاضِر رہنے پر اِصرار نہیں کروں گا ۞ اجازت لے کر رخصت ہوں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمّد

﴿48﴾ مزارات پر حاضری کی نیّتیں

۞ رِضائے الٰہی کے لئے باوُضو مزار پر حاضِری دوں گا ۞ قدموں کی طرف سے آ کر چار ہاتھ دُور رہتے ہوئے قبلے کو پیٹھ اور صاحِبِ مزار کے چہرے کی طرف رُخ کر کے ہاتھ باندھ کر عرض کروں گا: اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدِی (یعنی آپ پر سلام ہو اے میرے سردار!) ۞ ایصالِ ثواب کروں گا ۞ ان کے وسیلے سے دعا کروں گا ۞ مزار شریف کو پیٹھ کرنے سے حتَّی الْاِمکان بچوں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمّد

﴿49﴾ نیکی کی دعوت اور انفرادی کوشش کی نیّتیں

۞ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا کی خاطِر نیکی کی دعوت دینے کیلئے انفرادی کوشش کروں

---

[1] چیز دینے کے بجائے عُلَماء کو رقم دینا زیادہ مفید ہوتا ہے کیوں کہ ہم نے جو چیز پیش کی ہوسکتا ہے وہ ان کو کام نہ آئے۔

گا ۞ سلام کے بعد گرمجوشی سے ہاتھ ملاؤں گا ۞ حتَّی الْاِمکان نیچی نگاہیں کئے بات چیت کروں گا (نیچی نگاہیں کر کے انفرادی کوشش کرنے سے نیکی کی دعوت کا فائدہ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ مزید بڑھ جائے گا) ۞ سنّت پر عمل کی نیّت سے مُسکرا کر بات کروں گا ۞ سامنے والے کے حسبِ حال سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت یا مَدَنی قافِلے میں سفر یا مَدَنی اِنعامات پر عمل کا ذِہن دینے کی سعی کروں گا[1] ۞ اگر انفِرادی کوشش کا اچّھا نتیجہ سامنے آیا تو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا کرم سمجھوں گا اور شکرِ الٰہی بجالاؤں گا اور اگر کوئی ناخوشگوار بات پیش آئی تو سامنے والے کو سخت دل وغیرہ سمجھنے کے بجائے اِسے اپنے اِخلاص کی کمی تصوُّر کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿50﴾ بُرائی سے مَنْع کرنے کی نیّتیں

۞ رضائے الٰہی عَزَّوَجَلَّ پانے اور ثوابِ آخرت کمانے کے لئے بُرائی سے مَنْع کروں گا ۞ حتَّی الْاِمکان تنہائی میں اور خوب نرمی سے سمجھاؤں گا ۞ بِالفرض اُس نے نامناسب انداز اختیار کیا تو صَبْر کروں گا اور اصلاح قبول کی تو اُسے اپنا کمال نہیں بلکہ ربّ عَزَّوَجَلَّ کی عطا سمجھوں گا ۞ ناکامی کی صورت میں اُسے ضدّی وغیرہ سمجھنے کے بجائے اپنے اِخلاص کی کمی تصوُّر کروں گا۔

مدینہ

[1] نئے اسلامی بھائی کو ایک دم سے داڑھی رکھنے اور عمامہ شریف پہننے کی تلقین کے بجائے نَماز کی فضیلت وغیرہ بتائی جائے۔ ہاں جس سے بات کر رہے ہیں وہ ''شیوڈ'' ہے اور ظنِّ غالب ہے کہ اِس کو مُنڈانے سے توبہ کروا کر داڑھی بڑھانے کا کہیں گے تو مان جائے گا تب تو اُس کو داڑھی مُنڈانے سے مَنع کرنا واجِب ہو جائے گا، مگر عُمُوماً نئے اسلامی بھائی پر ''ظنِّ غالِب'' ہونا دشوار ہوتا ہے، عمل کے جذبے کی کمی کا دَور ہے، نئے اسلامی بھائی کو داڑھی رکھنے کا اصرار کرنے پر ہو سکتا ہے آئندہ آپ کے سامنے آنے ہی سے کترائے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿51﴾ بیان کرنے کی نیّتیں

﴿مَدَنی چینل کے مبلّغین بھی حسبِ حال نیّتیں کرسکتے ہیں﴾

۞ حمد و صلوٰۃ اور مَدَنی ماحول میں پڑھائے جانے والے دُرُود و سلام پڑھاؤں گا ۞ دُرود شریف کی فضیلت بتا کر صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! کہوں گا یوں خود بھی دُرُودِ پاک پڑھوں گا اور دوسروں کو بھی پڑھاؤں گا ۞ سُنّی عالِم کی کتاب سے پڑھ کر بیان کروں گا ۞ پارہ 14، سُوْرَۃُ النَّحْل، آیت 125: اُدْعُ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ (ترجمۂ کنز الایمان: اپنے رب کی راہ کی طرف بلاؤ پکّی تدبیر اور اچّھی نصیحت سے) اور بُخاری شریف (حدیث 3461) میں وارِد اِس فرمانِ مصطَفٰے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم: بَلِّغُوْا عَنِّیْ وَ لَوْ آیَة۔ یعنی ”پہنچا دو میری طرف سے اگرچہ ایک ہی آیت ہو“ میں دیئے ہوئے اَحکام کی پیروی کروں گا ۞ نیکی کا حکم دوں گا اور بُرائی سے مَنْع کروں گا ۞ اشعار پڑھتے نیز عَرَبی، انگریزی اور مشکل الفاظ بولتے وَقْت دل کے اِخلاص پر توجُّہ رکھوں گا یعنی اپنی علمیَّت کی دھاک بٹھانی مقصود ہوئی تو بولنے سے بچوں گا ۞ مَدَنی قافِلے، مَدَنی انعامات، نیز عَلاقائی دورہ، برائے نیکی کی دعوت وغیرہ کی رغبت دلاؤں گا ۞ قہقہہ لگانے اور لگوانے سے بچوں گا ۞ نظر کی حفاظت بنانے کی خاطر حتَّی الْاِمکان نگاہیں نیچی رکھوں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿52﴾ بیان سننے کی نیّتیں

﴿مَدَنی چینل کے ناظرین بھی ان میں سے حسبِ حال نیّتیں کر سکتے ہیں﴾

۞ نگاہیں نیچی کیے خوب کان لگا کر بیان سنوں گا ۞ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دین کی تعظیم کی خاطر جہاں تک ہوسکا دو زانو بیٹھوں گا ۞ ضَرورتاً سمٹ سَرَک کر دوسرے کے لیے جگہ کشادہ کروں گا ۞ دھکّا وغیرہ لگا تو صَبْر کروں گا، گھورنے، جھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گا ۞ صلُّوا عَلَی الْحبیب، اُذْکُرُوا اللّٰہ، تُوبُوْٓا اِلَی اللّٰہ وغیرہ سن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کیلئے بُلند آواز سے جواب دوں گا ۞ بیان کے بعد خود آگے بڑھ کر سلام و مُصافَحہ اور انفرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿53﴾ ملاقات کی نیّتیں

۞ بہ نیّت ادائے سنّت سلام کروں گا ۞ سنّت کے مُطابِق دونوں ہتھیلیوں سے بِلا حائل مُصافَحہ کروں گا ۞ کسی نے بُلایا، پکارا یا توجُّہ چاہی تو لَبَّیك کہوں گا[1] ۞ رِضائے الٰہی عزَّوَجَلَّ پانے، اِتّباعِ سنّت اور صدقے کا ثواب کمانے اور مسلمان کے دل میں خوشی داخِل کرنے کی نیّت سے **مسکراؤں** گا ۞ اس کی ملاقات پر دل خوش ہوا تو اس کا اظہار

مدینہ

[1] میرے آقا اعلیٰ حضرت، امام اَحمد رضا خان علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن کے والدِ ماجِد رئیسُ الْمُتَکَلِّمِیْن حضرت مولانا نقی علی خان علیہ رحمۃُ الحَنان لکھتے ہیں: جو آپ (صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم) کو پکارتا جواب میں ''لَبَّیك'' فرماتے یعنی حاضر ہوں۔ (سُرُورُ الْقُلُوب بِذِکرِ الْمَحبوب ص۱۸۲)

کرکے اس کا بھی دل خوش کروں گا (اپنے دل میں ناگواری پیدا ہونے کی صورت میں اُسے اِس بات کا احساس نہیں ہونے دوں گا اور جھوٹ بھی نہیں بولوں گا کہ آپ سے مل کر خوشی ہوئی) ۞ اس کی جھوٹی تعریف نہیں کروں گا ۞ غیبت وچغلی وغیرہ نیز فُضول گوئی سے بچوں گا ۞ بِلا ضرورت سُوالات نہیں کروں گا[1] ۞ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کاموں کے لئے اس پر انفِرادی کوشِش کروں گا ۞ وقتِ رخصت (اچّھا! خدا حافظ! وغیرہ کہنے کے بجائے) سلام کروں گا۔ (سلام کے بعد خدا حافِظ کہنے میں حرج نہیں)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿54﴾ مَدَنی اِنعامات کا رسالہ پُر کرنے کی نِیّتیں

۞ رِضائے الٰہی کیلئے نیکیوں میں اضافے، ان پر اِستِقامت پانے اور گناہوں سے بچنے کی کوشِش کے ضِمن میں روزانہ **فکرِ مدینہ** کے ذَرِیعے ''مَدَنی اِنعامات'' کا رسالہ پُر کرکے ہر مَدَنی ماہ کی پہلی تاریخ کو جَمْع کرواؤں گا ۞ اگر نُمایاں تعداد میں مَدَنی اِنعامات پر عمل ہوا تو رِیا کے حملوں سے بچنے کیلئے بِلا ضَرورت کسی پر عَدَد ظاہر نہیں کروں گا ۞ جن کا عمل کم ہوا اُن کو حقیر جاننے سے بچوں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

مدینہ

[1] مَثَلاً: کہاں سے آرہے ہو؟ کہاں جارہے ہو؟ وہاں کیا کام ہے؟ کہاں ملازمت ہے؟ والد صاحب کیا کام کرتے ہیں؟ بچّے کتنے ہیں؟ کتنے بھائی بہن ہیں؟ کہاں تک تعلیم ہے؟ وغیرہ وغیرہ۔

﴿55﴾ قفلِ مدینہ لگانے کی نیّتیں

۞ بدکلامی اور بدنگاہی کے ساتھ ساتھ فُضول کلامی اور فُضول نگاہی سے بچنے کی عادت بنانے کیلئے رِضائے الٰہی کی خاطر زَبان اور آنکھوں کا **قفلِ مدینہ** لگاؤں گا ۞ کچھ نہ کچھ اشارے سے یا لکھ کر بھی گفتگو کروں گا ہر مَدَنی ماہ کی پہلی پیر شریف کو **یومِ قفلِ مدینہ** مناؤں گا اور اس میں مکتبۃُ المدینہ کا رسالہ "**خاموش شہزادہ**" پڑھوں یا سنوں گا (تا کہ خاموشی کا مضبوط ذِہن بنے) ۞ پیدل چلنے میں بِلا ضَرورت اِدھر اُدھر دیکھنے کے بجائے نیچی نظر، کسی سے گفتگو کرتے ہوئے اپنے قدموں کے قریب ترین فرش پر اور بیٹھے ہونے کی صورت میں اپنی گود میں یا اِسی طرح قریبی حصّۂ زمین پر نظر رکھنے کی کوشش کروں گا ۞ دورانِ سفر گاڑی میں (ڈرائیونگ کے علاوہ) بِلا ضَرورت باہَر دیکھنے سے حتَّی الاِمکان بچوں گا ۞ غفلت بھری خاموشی سے بچنے کیلئے ذِکر و دُرُود کی کثرت بھی کروں گا اور کچھ نہ پڑھنے کی صورت میں کبھی **مکّۂ مکرّمہ** اور **مدینۂ منوّرہ** زادھُمَا اللہُ شَرَفًا وَّ تَعْظِیْمًا کا تصوّر باندھوں گا تو کبھی **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی خُفیہ تدبیر، اپنے گناہوں، موت، خاتمے، مُردے کی بے بسی، مُردے کے صدمے، قبر و آخرت اور پُل صِراط کی دہشت، جنّت و جہنّم وغیرہ کے مُتعلِّق غور وفکر اور اپنا مُحاسَبہ کروں گا۔[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

---

[1] فرمانِ مصطفٰے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر کے لیے غور و فکر کرنا **60** سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (اَلْجَامِعُ الصَّغِیر لِلسُّیُوطِیّ ص۳۶۵ حدیث ۵۸۹۷)

﴿56﴾ مَدَنی قافِلے میں سفر کی نیّتیں

۞ اگر شَرعی مِقدار کا سفر ہوا تو گھر میں روانگیِ سفر کی غیر مکروہ وَقْت میں دو رَکعت نَفْل ادا کروں گا ۞ ہر بار سب کے ساتھ مل کر سُواری کی دُعا، احتیاطی توبہ وتجدیدِ ایمان اور گناہوں سے توبہ کروں گا ۞ امیرِ قافِلہ کی اطاعت اور مَدَنی قافلے کے جَدْوَل کی پابندی کروں گا ۞ زَبان، آنکھوں اور **پیٹ کا قفلِ مدینہ** لگاؤں گا ۞ ہر موقع پر ''مَدَنی اِنعامات'' پر عمل جاری رکھوں گا ۞ وُضُو، نَماز اور قرانِ کریم پڑھنے میں جو غَلَطیاں ہیں وہ عاشِقانِ رسول کی صُحبت میں رہ کر دُرُست کروں گا۔ (جو جانتا ہو وہ یہ نیّت کرے کہ سکھاؤں گا) ۞ سنّتیں اور دعائیں سیکھوں اور سکھاؤں گا ۞ تمام فَرض نَمازیں مسجِد کی پہلی صَف میں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ باجماعت ادا کروں گا ۞ تہجُّد، اِشراق، چاشت اور اَوّابین کے نوافِل اور صلوٰۃُ التّوبہ پڑھوں گا ۞ ''صدائے مدینہ'' لگاؤں گا یعنی نَمازِ فَجر کے لئے مسلمانوں کو جگاؤں گا ۞ موقع ملا تو دَرس دوں گا اور سنّتوں بھرا بیان کروں گا ۞ مسلمانوں سے پُرتپاک طریقے پر ملاقات کرکے ان پر خوب انفِرادی کوشِش کروں گا اور مَدَنی قافِلے میں ہاتھوں ہاتھ سفر کیلئے تیّار کروں گا ۞ اپنے لئے، گھر والوں کیلئے اور اُمّتِ مسلمہ کیلئے دُعائے خیر کروں گا ۞ ہر وَقْت ساتھ رہنے میں حق تلفیوں کا اِمکان بڑھ جاتا ہے لہٰذا واپَسی پر فرداً فرداً انتِہائی لَجاجت کے ساتھ مُعافی مانگوں گا ۞ (شرعی) سفر سے واپَسی پر گھر والوں کیلئے تحفہ لے جانے کی سنّت ادا کروں گا ۞ (سفر اگر شَرعی ہوا تو) مسجِد میں آکر غیر مکروہ وَقْت

میں واپسیِ سفر کے دو نَفل پڑھوں گا ۞ حسبِ حال مزید اچّھی اچّھی نیّتیں کرتا رہوں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿57﴾ لنگرِ رسائل کی نیّتیں

۞ لنگرِ رسائل کے ذَرِیْعے راہِ خدا میں خرچ، نیکی کی دعوت اور اِشاعتِ عِلمِ دین کا ثواب کماؤں گا ۞ جسے رسالہ یا کتاب یا V.C.D. تحفے میں دوں گا حتَّی الْاِمکان اُس سے پڑھنے/ سننے کا ہَدَف بھی لے لوں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿58﴾ مَدَنی مشورہ کرنے اور دینے کی نیّتیں

۞ مشورہ کرنے کی سنّت پر عمل اور اچّھا مشورہ دینے والے کی حوصلہ افزائی کروں گا نیز ناقِص مشورہ دینے والے کی دل شکنی سے بچوں گا ۞ کسی کے مشورے پر عمل کے نتیجے میں نقصان اٹھانا پڑا تو اُس کو اِس کا ذمّے دار نہیں ٹھہراؤں گا ۞ جب کوئی مجھ سے مشورہ مانگے گا تو دِیانت داری کے ساتھ دُرُست مشورہ دوں گا ۞ اپنے دیئے ہوئے مشورے پر ہی عمل کا اِصرار اور عمل نہ کیا تو ناراضی کا اظہار نہیں کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿59﴾ مَدَنی کاموں کی کارکردگی جمع کروانے میں نیّتیں

۞ ریاکاری سے بچتے ہوئے مَدَنی مرکز کے حکم پر عمل اور ذِمّے دار کی دلجوئی کے

لئے مقرَّرہ وَقْت کے اندر اندر دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کی کارکردگی جَمْع کروادوں گا ۞ کارکردَگی ناقص مانی گئی تو کسی کوالزام دینے کے بجائے اسے اپنے اِخلاص کی کمی تصوُّر کروں گا ۞ اچّھی کارکردگی کواپنا کارنامہ نہیں ربِّ کریم عَزَّوَجَلَّ کی عطا سمجھوں گا ۞ عمدہ کارکردگی پر حوصلہ افزائی کیلئے تعریفی کلمات سننے کی خواہش دَباؤں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿60﴾ دعوتِ اسلامی کے اِجتماعی اعتکاف کی نیّتیں

۞ رَمَضانُ الْمُبارَک کے آخری دس دن (یا پورے ماہ) کے سنّتِ اعتِکاف کیلئے جا رہا ہوں ۞ روزانہ پانچوں نمازیں پہلی صَف میں تکبیرِ اولیٰ کے ساتھ باجماعت ادا کروں گا ۞ روزانہ تہجُّد، اِشراق، چاشْت، اَوّابین اور کم ازکم طاق راتوں میں صلوٰۃُ التَّسبیح ادا کروں گا ۞ تِلاوت اور ذِکر و دُرُود کی کثرت کروں گا ۞ اعتِکاف کے جَدْوَل پرعمل کرتے ہوئے سیکھنے سکھانے کے حلقوں میں شریک ہوں گا ۞ (عالمی مَدَنی مرکز میں معتکف ہوا تو روزانہ اور کہیں دوسرے مقام پر اِعتِکاف کیا اور ابتدائی 20 روزوں میں مدنی چینل کے ذَرِیعے خارج مسجِد ترکیب بنی تو) ازابتدا تا انتہا مَدَنی مذاکروں میں شرکت کروں گا ۞ زبان، آنکھ اور پیٹ کا قفلِ مدینہ لگاؤں گا ۞ کسی سے ایذا پہنچی تو عفْو و درگزر سے کام لیتے ہوئے صِرْف وصِرْف نرمی اور صَبْر سے کام لوں گا ۞ مسجِد کو ہر طرح کی بدبُو اور آلودَگی سے بچاؤں گا ۞ بہ نیّتِ حیا سونے میں ''پردے میں پردہ'' کا ہر طرح سے خیال رکھوں گا (سوتے وَقْت پاجامے پر تہبند باندھ کر مزید اوپر سے چادر اوڑھ لینی مُفید ہے۔ مَدَنی قافِلے میں، گھر میں اور ہر جگہ اس کا خیال رکھنا

چاہئے) ۞ کسی کی کوئی چیز (مَثَلاً تولیہ، چادر، کنگھا نیز اِستِنجا خانے جانے کیلئے دوسروں کے چپّل وغیرہ) استعمال نہیں کروں گا ۞ اپنے لئے، گھر والوں، احباب اور ساری اُمّت کیلئے دعائیں کروں گا ۞ چاندرات کو ہاتھوں ہاتھ مَدَنی قافِلے کا مسافر بنوں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿61﴾ ناخُن کاٹنے کی نیّتیں

۞ جُمعے کے دن ناخُن کاٹ کر مُستَحَب پر عمل کروں گا ۞ پیارے مصطفٰے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کی ارشاد فرمائی ہوئی ترتیب کے مطابق ہاتھوں کے ناخُن کاٹوں گا[۱] ۞ ناخن کا تراشہ (یعنی کٹے ہوئے ناخن) بیتُ الْخَلا (WASHROOM) یا غُسل خانے میں نہیں ڈالوں گا (کیونکہ یہ مکروہ ہے اور اس سے بیماری پیدا ہوتی ہے)۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿62﴾ زُلفیں رکھنے کی نیّتیں

۞ سنّت کے مطابِق آدھے کان تک یا پورے کان تک یا کندھوں سے چُھو جانے تک زُلفیں رکھوں گا[۲] ۞ سر کے تمام بال پورے رکھوں گا، قلموں وغیرہ کے پاس سے نہیں صرف گُدّی کی طرف سے کٹواؤں گا۔

مــــــــــــدینــــــه

[۱] حُضُورِ اقدس صلَّی اللہ تعالٰی علیہ وسلَّم سے مروی ہے، کہ دہنے (یعنی سیدھے) ہاتھ کی کلمے کی انگلی سے شروع کرے اور چھنگلیا پر ختم کرے پھر بائیں (یعنی الٹے) کی چھنگلیا سے شروع کر کے انگوٹھے پر ختم کرے۔ اس کے بعد دَہنے (یعنی سیدھے) ہاتھ کے انگوٹھے کا ناخن تَرشوائے، اس صورت میں دَہنے (سیدھے) ہی ہاتھ سے شروع ہوا اور دَہنے (سیدھے) پر ختم بھی ہوا۔ (درمختار ج ۹ ص ٦٧٠، بہارِ شریعت ج ۳ ص ۵۸۳ تا ٥٨٤) [۲] مرد کیلئے کندھوں سے نیچے تک زلفیں بڑھانا حرام ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿63﴾ سر اور داڑھی کے بالوں میں مہندی لگانے کی نیّتیں

۞ مُستَحَب پر عمل کرنے کا ثواب کمانے کیلئے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم پڑھ کر سفید بالوں کو (پیلی یا سُرخ) مہندی سے رنگتا ہوں[1] ۞ مہندی (خاص طور پر سر پر) لگا کر نہیں سوؤں گا۔ (بینائی جاتے رہنے کا اندیشہ ہے)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿64﴾ اسلامی بہنوں کیلئے مہندی لگانے کی نیّتیں

۞ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم پڑھ کر حکمِ حدیث پر عمل کرتے ہوئے مہندی سے ہاتھ رنگوں گی ۞ جِرم دار (یعنی جس کی تہ جمتی ہو ایسی) مہندی نہیں لگاؤں گی ۞ مہندی سے رنگے ہوئے ہاتھ (بلکہ بغیر مہندی کے بھی) نامَحرم پر ظاہر نہیں ہونے دوں گی[2] ۞ چھوٹے بچّوں کے ہاتھ پاؤں میں مہندی نہیں لگاؤں گی۔[3] (چھوٹی بچّیوں کو لگانے میں حرج نہیں)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

---

[1] ''شرحُ الصُّدور'' صفحہ 152 پر حضرتِ سیِّدُنا اَنَس رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے: جو شخص داڑھی میں خِضاب (کالے خِضاب یا کالی مہندی کے علاوہ مَثَلاً لال یا زَرد مہندی کا) لگاتا ہو۔ اِنتِقال کے بعد مُنکَر نَکِیر اُس سے سُوال نہ کریں گے۔ مُنکَر کہے گا: اے نَکِیر! میں اُس سے کیونکر سُوال کروں جس کے چہرے پر اسلام کا نور چمک رہا ہے۔ [2] غیر محرموں کی نظر سے ہتھیلیاں بچانے کیلئے دعوتِ اسلامی والیوں میں کالے دستانے رائج ہیں جو کہ نہایت عمدہ انداز ہے، خصوصاً عرب خواتین میں بھی یہ دستانے پہنے جاتے ہیں۔ [3] بچوں کے ہاتھ پاؤں میں بلاضَرورت مہندی لگانا ''ناجائز'' ہے، عورت خود اپنے ہاتھ پاؤں میں لگا سکتی ہے، مگر لڑکے کو لگائے گی تو گنہگار ہوگی۔ (بہارِ شریعت ج ۳ ص ۴۲۸)

﴿65﴾ پردے کی نیّتیں

(اسلامی بہنوں کے لئے)

۞ شَرعی اِجازت کے تحت گھر سے باہَر نکلنا ہوا تو بہ نیّتِ ثواب مکمّل شَرعی پردہ کرلوں گی، آتے جاتے اپنی گلی میں بلکہ (فلیٹ ہوا تو) سیڑھی پر بھی پردہ قائم رکھتے ہوئے چہرے پر نِقاب ڈالے رہوں گی ۞ جاذِبِ نظر بُرقَع اوڑھ کر باہَر نہیں نکلوں گی ۞ نامَحرم سے بات کرنے کی نوبت آئی تو حکمِ قرانی پر عمل کرتے ہوئے لوچ دار یعنی نرم و ملائم گفتگو سے بچوں گی۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿66﴾ سُرمہ لگانے کی نیّتیں

۞ سوتے وَقت آنکھوں میں سُرمہ لگانے کی سنّت پر عمل کروں گا ۞ سیاہ سرمہ یا کاجل زینت کی نیّت سے نہیں لگاؤں گا[1] ۞ کبھی دونوں آنکھوں میں تین تین سَلائیاں، کبھی دائیں (سیدھی) آنکھ میں تین اور بائیں (الٹی) میں دو، تو کبھی دونوں آنکھوں میں دو دو اور پھر آخر میں ایک سَلائی کو سُرمے والی کر کے اُسی کو باری باری دونوں آنکھوں میں لگاؤں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿67﴾ سونے کی نیّتیں

۞ احتیاطاً تجدیدِ ایمان اور ہر گناہ سے توبہ کروں گا ۞ باوُضو، سونے کی

مدینہ

[1] زینت کی نیّت سے مرد کو سُرمہ لگانا مکروہ ہے اور زینت مقصود نہ ہو تو کراہت نہیں۔ (عالمگیری ج۵ ص۳۵۹)

دُعا[1] آیۃُ الکُرسی وغیرہ پڑھ کر سب سے آخِر میں سُوْرَۃُ الْکٰفِرُوْن پڑھوں گا ۞ سوتے وَقت قَبْر میں سونے کو یاد کروں گا ۞ سیدھی کروٹ پر سیدھا ہاتھ رخسار (یعنی گال) کے نیچے رکھ کر قبلہ رُو سوؤں گا[2] ۞ معمول کے مُطابِق اَوراد پڑھنے کے بعد کوشش کروں گا کہ زَبان پر مسلسل ذِکرُ اللّٰہ جاری رہے اور اِسی حالت میں نیند آجائے[3] ۞ جاگنے پر مسنون دعا پڑھوں گا[4]۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿68﴾ علاج کروانے کی نیّتیں

۞ عبادت پر قُوَّت اور رزقِ حلال کمانے پر طاقت حاصِل کرنے کے لئے مُستحب سمجھ کر علاج کرواؤں گا ۞ دوا یا گولی استعمال کرنے سے قبل بِسْمِ اللّٰہِ الشَّافِی،

---

[1] سونے کی دعا: اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیَا ۔ اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں تیرے نام کے ساتھ ہی مرتا ہوں اور جیتا ہوں (یعنی سوتا اور جاگتا ہوں)۔ (بُخاری ج ٤ ص١٩٦ حدیث :٦٣٢٥) [2] سنّت یوں ہے کہ قُطْب تارے (یعنی شِمال) کی طرف سر کرے اور سیدھی کروٹ پر سوئے کہ سونے میں بھی منہ کعبے کو ہی رہے۔'' (فتاوٰی رضویہ ج ٢٣ ص ٣٨٥) دنیا میں ہر جگہ قُطْب تارہ شمال کی جانب نہیں پڑے گا لہٰذا دُنیا کے کسی بھی حصّے میں سوئیں اور سر یا پاؤں کسی بھی سَمت ہوں بس '' سیدھی کروٹ اس طرح سوئیں کہ چہرہ قِبلے کی طرف رہے، سنّت ادا ہو جائیگی۔ [3] بہارِ شریعت ج 3 ص 436 پر ہے: سوتے وقت یادِ خدا میں مشغول ہو، تہلیل (لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہ) و تسبیح (سبحٰنَ اللّٰـہ) و تحمید (اَلحمدُ لِلّٰہ) پڑھے یہاں تک کہ سو جائے کہ جس حالت پر انسان سوتا ہے اُسی پر اُٹھتا ہے اور جس حالت پر مرتا ہے قِیامت کے دن اُسی (حالت) پر اُٹھے گا۔ [4] جاگنے کی دعا: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَحْیَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ۔ تمام خوبیاں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لئے ہیں جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ (بُخارِی ج ٤ ص١٩٦ حدیث ٦٣٢٥) بہارِ شریعت ج ٣ ص 436 پر ہے: (نیند سے بیدار ہوکر) اُسی وقت پکّا ارادہ کرے کہ پرہیزگاری و تقویٰ کریگا کسی کو ستائے گا نہیں۔

بِسمِ اللّٰہِ الْکَافِی پڑھوں گا ۞ کیسی ہی سخت بیماری ہوئی صَبْر کروں گا ۞ اپنے یا بچّے یا گھر کے کسی فرد کے مرض یا مصیبت میں مبتلا ہونے کا بِلا ضَرورت دوسروں پر اظہار کرنے سے بچ کر ثواب کا حقدار بنوں گا ۞ صِرْف مَرد طبیب (ڈاکٹر) سے علاج کرواؤں گا (جبکہ اسلامی بہنیں بِلا اجازت شَرْعی نامحرم ڈاکٹر سے علاج نہ کروانے کی نیّت کریں) ۞ طبیب کے بتائے ہوئے پرہیز پر اگر قصْداً ''ہاں'' کر دی تو اس ہاں کو نبھاؤں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿69﴾ مریض کی عیادت کی نیّتیں

۞ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا کیلئے عِیادت کروں گا ۞ مریض سے یہ کہوں گا: لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰه[1] ۞ مریض کو رِسالہ وغیرہ تحفے میں دیکر اُس کی دلجوئی کروں گا ممکن ہوا تو کچھ رسائل اس کے پاس رکھوا دوں گا تا کہ یہ عِیادت کرنے والوں میں بانٹ سکے ۞ مایوس کُن باتوں سے بچتے ہوئے اس کو تسلّی دوں گا ۞ مرض اور علاج وغیرہ کی غیر ضَروری پوچھ گچھ نہیں کروں گا ۞ اس کے پاس زیادہ دیر نہیں رُکوں گا ۞ اِس سے دُعا کی درخواست کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿70﴾ تعزیت کی نیّتیں

۞ رضائے الٰہی کیلئے اِتّباعِ سنّت میں مصیبت زدہ کی تعزیت کرتے ہوئے صَبْر

---

[1] کوئی حرج کی بات نہیں اللہ تعالٰی نے چاہا تو یہ مرض گناہوں سے پاک کرنے والا ہے۔ (بخاری ج۲ ص۵۰۵ حدیث ٣٦١٦)

کی تلقین کروں گا[1] ۞ ہوسکا تو اس کا غم دور کرنے میں عملی تعاون کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿71﴾ جنازے میں شرکت کی نیّتیں

۞ رِضائے الٰہی عَزَّوَجَلَّ کیلئے حقِّ مسلم ادا کرتے ہوئے نَمازِ جنازہ پڑھ کر تدفین تک شریک رہوں گا ۞ مرحوم کیلئے دعائے مغفِرت وایصالِ ثواب کروں گا ۞ اپنا جنازہ اُٹھنا یاد کرتے ہوئے ہوسکا تو اشکباری کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿72﴾ قبرِستان جانے کی نیّتیں

۞ قبرِستان میں داخلے کی دعا پڑھوں گا[2] ۞ اہلِ قُبور کو ایصالِ ثواب کروں گا ۞ قبریں دیکھ کر اپنی موت یاد کرکے ہوسکا تو آنسو بہاؤں گا ۞ وہاں کی شَرعی احتِیاطوں پر عمل کروں گا (مثلاً قَبْر پر پاؤں نہ رکھوں گا، نہ ہی بیٹھوں گا، قبر پر اگر بتیاں نہیں سُلگاؤں گا، قبریں مِٹا

مـــــــــــــــدینہ

[1] فرمانِ مصطَفٰے صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جس نے کسی مصیبت زدہ کو تسلّی دی اللہ عَزَّوَجَلَّ اُسے جنّت کے ایسے دو حُلّے پہنائے گا جن کی قیمت ساری دنیا نہیں ہوسکتی۔ (مُعْجَم اَوْسَط ج٦ ص٤٢٩ حدیث ٩٢٩٢)

[2] وہ دعا یہ ہے: اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ الْقُبُوْرِ یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ اَنْتُمْ لَنَا سَلَفٌ وَّنَحْنُ بِالْاَثَر ۔ اے قَبْر والو! تم پر سلام ہو، اللہ عَزَّوَجَلَّ ہماری اور تمہاری مغفِرت فرمائے، تم ہم سے پہلے آگئے اور ہم تمہارے بعد آنے والے ہیں۔ (عالمگیری ج ٥ ص ٣٥٠)

فرمانِ مُصطفٰی صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جو مجھ پر ایک دن میں 50 بار دُرُودِ پاک پڑھے قیامت کے دن میں اس سے مصافحہ کروں (یعنی ہاتھ ملاؤں) گا۔ (ابنِ بشکوال)

کر جو نیا راستہ نکالا گیا ہوگا اس پر نہیں چلوں گا)۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

یہ رِسالہ پڑھ کر دوسرے کو دے دیجئے

شادی غمی کی تقریبات، اجتماعات، اَعراس اور جلوسِ میلاد وغیرہ میں مکتبۃُ المدینہ کے شائع کردہ رسائل اور مَدَنی پھولوں پر مشتمل پمفلٹ تقسیم کرکے ثواب کمائیے، گاہکوں کو بہ نیّتِ ثواب تحفے میں دینے کیلئے اپنی دُکانوں پر بھی رسائل رکھنے کا معمول بنائیے، اخبار فروشوں یا بچّوں کے ذریعے اپنے مَحلّے کے گھر گھر میں ماہانہ کم از کم ایک عدد سنّتوں بھرا رسالہ یا مَدَنی پھولوں کا پمفلٹ پہنچا کر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچائیے اور خوب ثواب کمائیے۔

غمِ مدینہ و بقیع و
مغفرت اور بے حساب
جنّت الفردوس میں آقا
کے پڑوس کا طالب

یکم رمضان المبارک سنہ ١٤٣٥ھ
30-06-2014

مآخذ و مراجع

کتاب	مطبوعہ	کتاب	مطبوعہ
قرآن مجید	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی	جامع صغیر	دار الکتب العلمیۃ بیروت
بخاری	دار الکتب العلمیۃ بیروت	المدخل	دار الکتب العلمیۃ بیروت
مسلم	دار ابن حزم بیروت	مدارج النبوۃ	مرکز اہلسنت برکات رضا الہند
ابوداؤد	دار احیاء التراث العربی بیروت	وسائل الوصول الی شمائل رسول	دار المنہاج جدۃ
ترمذی	دار الفکر بیروت	احیاء العلوم	دار صادر بیروت
نسائی	دار الکتب العلمیۃ بیروت	شرح الصدور	مرکز اہلسنت برکات رضا الہند
ابن ماجہ	دار المعرفۃ بیروت	سرور القلوب بذکر المحبوب	شبیر برادرز مرکز الاولیاء لاہور
معجم کبیر	دار احیاء التراث العربی بیروت	مراۃ	ضیاء القرآن پبلی کیشنز مرکز الاولیاء لاہور
معجم اوسط	دار الکتب العلمیۃ بیروت	درمختار	دار المعرفۃ بیروت
کتاب الدعاء	دار الکتب العلمیۃ بیروت	عالمگیری	دار الفکر بیروت
شعب الایمان	دار الکتب العلمیۃ بیروت	فتاوٰی رضویہ	رضا فاؤنڈیشن مرکز الاولیاء لاہور
الفردوس بمأثور الخطاب	دار الکتب العلمیۃ بیروت	بہار شریعت	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

فرمانِ مُصطفٰے صلّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم: بروزِ قیامت لوگوں میں سے میرے قریب تر وہ ہوگا جس نے دنیا میں مجھ پر زیادہ درودِ پاک پڑھے ہونگے ۔ (ترمذی)

فہرس

فرمانِ مصطفےٰ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم: جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھا اللہ اس پر دس رحمتیں بھیجتا اور اس کے نامۂ اعمال میں دس نیکیاں لکھتا ہے۔ (ترمذی)

فرمانِ مصطفٰے صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم: جب آدمی اپنے گھر والوں پر ثواب کی نیّت سے خَرچ کرے تو وہ اُس کے لیے صَدَقہ ہے۔ (بخاری، حدیث:55)

شَرحِ حدیث: اس حدیث کا حاصِل یہ ہے کہ کوئی مُباح (یعنی جائز) کام بھی بہ نیّتِ خیر (یعنی اچھی نیت سے) کیا جائے تو اس پر بھی ثواب ہے، اَہل وعیال کی پرورِش انسان کرتا ہی ہے لیکن اگر ان کی پرورِش رِضائے الٰہی کے لیے ہو تو اس پر بھی ثواب ہے۔ (نزہۃ القاری ج ا ص ۳۹۹)

گھر والوں پر خَرچ کرنے کی نیّتیں

❁ رِضائے الٰہی کیلئے حکمِ شریعت پر عمل کرنے کیلئے خَرچ کروں گا ❁ جو سمجھدار ہیں اس سے اُن کا دل خوش کروں گا ❁ صِلۂ رِحْمی (یعنی رشتے داروں کے ساتھ حُسنِ سلوک) کروں گا۔

ISBN 978-969-631-407-3
0125126

MC 1286

فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، بابُ المدینہ (کراچی)
UAN: +923 111 25 26 92 Ext: 1284
Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net